عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلائل

تالیف

متکلم اسلام
مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

مکتبۃ اہل السنۃ والجماعۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تفصیلی فہرست

(حرفِ چند) ...... مناظر اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن مدظلہم	۶۱۹		
دلیل نمبر ۱	۶۲۰	دلیل نمبر ۲	۶۲۰
حضرات انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارکہ محفوظ ہیں (دلیل نمبر ۳)	۶۲۰	حضرات انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں (دلیل نمبر ۴)	۶۲۱
حضرات انبیاء علیہم السلام کو رزق دیا جاتا ہے (دلیل نمبر ۵)	۶۲۱	حضرات انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں نمازیں پڑھتے ہیں (دلیل نمبر ۶)	۶۲۱
نبی اکرم ﷺ کو تحفہ درود پہنچایا جاتا ہے (دلیل نمبر ۷)	۶۲۱	قبر اطہر کے پاس پڑھا جانے والا صلوٰۃ وسلام آپ ﷺ خود سنتے ہیں (دلیل نمبر ۸)	۶۲۱
قبر اطہر سے سلام کا جواب بھی عنایت ہوتا ہے (دلیل نمبر ۹)	۶۲۲	دور سے پڑھا جانے والا صلوٰۃ وسلام فرشتے پہنچاتے ہیں (دلیل نمبر ۱۰)	۶۲۲
حیات الانبیاء علیہم السلام اجماعی عقیدہ ہے	۶۲۲	منکرین حیات النبی ﷺ کا حکم	۶۲۳
حکم	۶۲۴		

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(حرفِ چند)

مناظر اسلام حضرت مولانا محمد الیاس گھمن مدظلہم

حضرت مولانا محمد الیاس گھمن مدظلہم نے مختصر چند صفحاتی رسالہ میں قرآن وسنت اور اکابر کے فتاویٰ جات کو جمع کر دیا ہے جسے ہم اس مجموعہ میں شامل کر رہے ہیں۔ (ناشر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دلیل نمبر ا: ”قال اللہ تعالٰی: ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات بل احیاء ولکن لا تشعرون (البقرۃ: ۱۵۴) ”جو اللہ کے رستے میں قتل کر دیا جائے اسے مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہے اور تم اس کا شعور نہیں رکھتے۔

تفسیر: حکیم الامت، مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”یہی حیات ہے جس میں حضرات انبیاء علیہم السلام شہداء سے بھی زیادہ امتیاز اور قوت رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ بعد موت ظاہری کے سلامت جسد کے ساتھ ایک اثر اس حیات کا اس عالم کے احکام میں یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ مثل ازواج احیاء کے ان کی ازواج سے کسی کو نکاح جائز نہیں ہوتا اور ان کا مال میراث میں تقسیم نہیں ہوتا۔ پس اس حیات میں سب سے قوی تر انبیاء علیہم السلام ہیں، پھر شہداء پھر معمولی مردے۔ (تفسیر بیان القرآن مولانا اشرف علی تھانوی ج ا ص ۷۸)

دلیل نمبر ۲: ”قال اللہ تعالٰی: ولقد اٰتینا موسی الکتب فلا تکن فی مریۃ من لقائہ۔ الایۃ (السجدۃ: ۲۳) ”حقیقت یہ ہے کہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو کتاب عطاء کی تھی۔ لہٰذا (اے پیغمبر!) آپ ان سے ملنے کے بارے میں شک میں نہ رہو۔

امام جلال الدین عبدالرحمن بن ابی السیوطی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”عن ابن عباس قال: قال النبی ﷺ رأیت لیلۃ اسری بی موسی بن عمران ورأیت عیسی بن مریم ورأیت مالکاً خازن جھنم والدجال فی اٰیات اراھن اللہ ایاہ قال فلا تکن فی مریۃ من لقائہ فکان قتادۃ یفسرھا ان النبی ﷺ قد لقی موسی علیہ السلام ” حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں نے معراج کی رات موسیٰ بن عمران اور عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کو دیکھا اور جہنم کے داروغہ مالک اور دجال کو دیکھا چند نشانیوں میں جو اللہ نے انہیں دکھائیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”فلا تکن فی مریۃ من لقائہ“ آپ موسیٰ علیہ السلام کی ملاقات کے بارے میں شک میں نہ رہیں۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ اس کی تفسیر یہ فرماتے تھے کہ حضرت نبی اکرم ﷺ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقات کی ہے۔

(تفسیر الدر المنثور امام سیوطی ج ۵ ص ۳۴۳)

حضرات انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارکہ محفوظ ہیں

دلیل نمبر ۳: ”روی الامام الحافظ المحدث ابن ابی شیبۃ حدثنا حسین بن علی عن عبدالرحمن بن جابر عن ابی الاشعث الصنعانی عن اوس بن اوس قال قال رسول اللہ ﷺ ان اللہ حرّم علی الارض ان تأکل اجساد الانبیاء ” حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین پر حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کے اجسام حرام کر دیے ہیں۔ (زمین ان کو نہیں کھاتی)

(مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۳۹۸، سنن نسائی ج ا ص ۲۰۳، ۲۰۴)

حضرات انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں

دلیل نمبر ۴: ''قال الامام ابویعلٰی احمد بن علی الموصلی حدثنا ابوالجھم الارزق بن علیٰ حدثنا یحییٰ بن ابی بکیر حدثنا المستلم بن سعید عن الحجاج عن ثابت البنانی عن انس بن مالک قال: قال رسول اللہ ﷺ الانبیاء احیاء فی قبورھم یصلون '' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔ (مسند ابی یعلی الموصلی ص ۶۵۸ حدیث نمبر ۳۴۲۵)

حضرات انبیاء علیہم السلام کو رزق دیا جاتا ہے

دلیل نمبر ۵: ''روی الامام الحافظ المحدث محمد بن یزید بن ماجة حدثنا عمرو بن سواد المصری ثنا عبداللہ بن وھب عن عمرو بن الحارث عن سعید بن ابی ھلال عن زید بن ایمن عن عبادة بن نسی عن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ ﷺ فنبیَ اللہ حیٌ یرزق '' حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے اور اسے رزق دیا جاتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ ج ۱ ص ۱۱۸)

حضرات انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں نمازیں پڑھتے ہیں

دلیل نمبر ۶: ''روی الامام مسلم بن الحجاج حدثنا ھدّاب بن خالد و شیبان بن فروخ قالا نا حماد بن سلمة عن ثابت البنانی و سلیمان التیمی عن انس بن مالک ان رسول اللہ ﷺ قال: اتیت (وفی روایة ھدّاب) مررت علی موسٰی لیلة اسری بی عند الکثیب الاحمر و ھو قائم یصلی فی قبرہ '' حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معراج کی رات میرا گزر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر پر ہوا جو سرخ ٹیلے کے قریب ہے میں نے ان کو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ (صحیح مسلم ج ۲ ص ۲۶۸)

نبی اکرم ﷺ کو تحفہ درود پہنچایا جاتا ہے

دلیل نمبر ۷: ''روی الامام الحافظ المحدث ابو داؤد حدثنا احمد بن صالح قرأت علی عبداللہ بن نافع قال اخبرنی ابن ابی ذھب عن سعید المقبری عن ابی ھریرة قال: قال رسول اللہ ﷺ صلّوا علیَ فانَ صلٰوتکم تبلغنی حیث کنتم '' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجو کیونکہ تم جہاں بھی ہو، تمہارا درود میرے پاس پہنچایا جاتا ہے۔ (سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۹۵)

قبر اطہر کے پاس پڑھا جانے والا صلوٰۃ وسلام آپ ﷺ خود سنتے ہیں

دلیل نمبر ۸: ''قال الحافظ ابو الشیخ الاصبھانی فی کتاب الصلٰوة حدثنا عبدالرحمن بن احمد الاعرج حدثنا الحسین بن الصباح حدثنا ابو معاویة حدثنا الاعمش عن ابی صالح عن ابی ھریرة قال: قال

رسول اللہ ﷺ من صلی علی عند قبری سمعتہ ومن صلی علیّ من بعید اعلمتہ" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جس نے میری قبر کے پاس درود پڑھا تو میں اسے خود سنتا ہوں اور جس نے مجھ پر دور سے دور پڑھا تو وہ (بواسطہ فرشتوں کے) مجھے بتلادیا جاتا ہے۔ (جلاء الافہام ابن قیم ص۱۹ و فی نسخۃ ص ۲۵ حدیث نمبر ۲۵)

قبر اطہر سے سلام کا جواب بھی عنایت ہوتا ہے

دلیل نمبر ۹: "قال الامام الحافظ المحدث ابو داؤد حدثنا محمد بن عوف ناالمقری ناحیوۃ عن ابی صخرۃ حمید بن زیاد عن یزید بن عبداللہ بن قسیط عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال ما من احد یسلّم علیّ الّا رد اللہ علیّ روحی حتی ارد علیہ السلام" حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو میری طرف متوجہ کر دیتے ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد ج ۱ ص ۲۹۴)

دور سے پڑھا جانے والا صلوٰۃ وسلام فرشتے پہنچاتے ہیں

دلیل نمبر ۱۰: "روی الامام الحافظ المحدث ابن ابی شیبۃ حدثنا وکیع عن سفیان عن عبداللہ بن السائب عن زاذان عن عبداللہ قال قال رسول اللہ ﷺ ان للہ ملائکۃ سیّاحین فی الارض یبلّغونی عن امتی السلام" حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی طرف سے کچھ فرشتے مقرر ہیں جو زمین میں چکر لگاتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھ کو پہنچاتے ہیں۔ (مصنف ابن ابی شیبۃ ج ۲ ص ۳۹۹)

حیات الانبیاء علیہم السلام اجماعی عقیدہ ہے

۱...... "قال الامام الحافظ محمد بن عبدالرحمن السخاوی الشافعی ونحن نؤمن ونصدق بانہ ﷺ حیّ یرزق فی قبرہ وان جسدہ الشریف لاتأکلہ الارض والاجماع علی ھذا" علامہ سخاوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہم یقین رکھتے ہیں اور تصدیق کرتے ہیں کہ نبی اقدس ﷺ اپنی قبر میں زندہ ہیں، آپ کو رزق دیا جاتا ہے اور آپ کے جسد شریف کو زمین نے نہیں کھایا اور اس پر اجماع ہے۔ (القول البدیع علامہ سخاوی ص ۱۷۲)

۲...... "قال الامام الحافظ المحدث احمد بن محمد ابن حجر الھیثمی فنحن نؤمن ونصدق بانہ ﷺ حیّ یرزق وانّ جسدہ الشریف لاتأکلہ الارض الاجماع علی ھذا" علامہ ابن حجر ہیثمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم یقین رکھتے ہیں اور تصدیق کرتے ہیں کہ بے شک نبی اکرم ﷺ زندہ ہیں، رزق دیئے جاتے ہیں اور آپ کے جسد شریف کو زمین نہیں کھاتی اور اسی پر اجماع ہے۔ (الدر المنضود فی الصلوۃ علی صاحب المقام المحمود ابن حجر ہیثمی ص ۹۵)

۳...... شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: باید حیات انبیاء علیہم السلام متفق علیہ است و ہیچ کس را در وے خلافے نیست۔ انبیاء علیہم السلام کی حیات متفق علیہ ہے، اس میں کسی کو اختلاف نہیں۔ (اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۵۷۴)

۴...... علامہ نواب محمد قطب الدین خان دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: چنانچہ یہ مسئلہ بالکل صاف اور واضح ہے اور اس میں کسی اختلاف کی گنجائش نہیں کہ انبیاء علیہم السلام اپنی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور انہیں صرف حیات معنوی روحانی حاصل نہیں ہے بلکہ حقیقی جسمانی حیات حاصل ہے۔ (مظاہر حق از نواب محمد قطب الدین دہلوی ج ا ص ۸۶۵)

۵...... قاسم العلوم والخیرات حجۃ الاسلام حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی نور اللہ مرقدہ (بانی دار العلوم دیوبند) کے متعلق شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ لکھتے ہیں: حضرت نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بہت ضخیم کتاب تحریر فرمائی ہے جو کہ مشہور بین العالم ہے اس میں کس زور وشور سے حیات نبوی کا اثبات کیا ہے اور مذہب اہل السنت والجماعت اور فضائل نبوت میں کس درجہ اور قوت کے دلائل درج فرمائے ہیں۔ (رجوم المذنبین ص ۴۸)

اس سے معلوم ہوا کہ تمام اہل السنت والجماعت کا یہی عقیدہ ہے۔

۶...... قطب الارشاد حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مگر انبیاء کرام علیہم السلام کے سماع میں کسی کو خلاف نہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۲۳)

نوٹ: سماع حیات کے بغیر نہیں ہوتا، معلوم ہوا کہ حیات میں بھی کسی کو اختلاف نہیں ہے۔

۷...... محدث جلیل مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: اس بات کو خوب یاد کر لینا ضروری ہے کہ عقیدہ سب کا ہے کہ انبیاء علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں۔ (براہین قاطعہ ص ۲۰۳)

۸...... حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ''تمام اہل السنۃ والجماعت کا اجماعی عقیدہ ہے کہ حضرات انبیاء کرام علیہم السلام وفات کے بعد اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز اور عبادت میں مشغول ہیں۔''

(سیرۃ المصطفیٰ ج ۳ ص ۲۴۹)

۹...... شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا دیوبندی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: انبیاء کرام علیہم السلام اپنی قبور میں زندہ ہیں اور بحوالہ علامہ سخاوی کہ حضور اقدس ﷺ زندہ ہیں اپنی قبر شریف میں اور آپ کے بدن اطہر کو زمین نہیں کھا سکتی اور اس پر اجماع ہے۔ (فضائل درود شریف ص ۱۹)

۱۰...... حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: عقیدہ حیات النبی ﷺ پر اجماع ہے۔ یہ عقیدہ اہل السنت کا بنیادی عقیدہ ہے۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل ج ۱۰ ص ۵۱۱، ۵۱۲)

منکرین حیات النبی ﷺ کا حکم

۱...... ''قال الامام الحافظ المحدث بدر الدین محمود بن احمد العینی: من انکر الحیاتی فی القبر وھم المعتزلۃ ومن نحا نحوھم واجاب اھل السنۃ عن ذالک'' حضرت علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جن لوگوں نے حضور اکرم ﷺ کی قبر کی زندگی کا انکار کیا ہے وہ معتزلہ اور ان کے ہم عقیدہ لوگ ہیں۔ اہل السنت والجماعت نے ان کے (وساوس) کے جوابات دیئے ہیں۔ (عمدۃ القاری علامہ عینی ج ۱۱ ص ۲۰۳ ن)

۲...... حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: الغرض میرا اور میرے اکابر کا عقیدہ یہ ہے کہ حضور اقدس ﷺ اپنے روضہ مطہرہ میں حیات جسمانی کے ساتھ حیات ہیں، یہ حیات برزخی ہے۔ مگر حیات دنیوی سے قوی تر ہے جو لوگ اس مسئلہ کا انکار کرتے ہیں ان کا اکابر علماء اور اساطین امت کی تصریحات کے مطابق علماء دیوبند سے تعلق نہیں ہے اور میں ان کو اہل حق میں سے نہیں سمجھتا اور وہ میرے اکابر کے نزدیک گمراہ ہیں۔

(آپ کے مسائل اور ان کا حل ج ۱۰ ص ۵۱۴)

۳...... جو شخص عقیدہ حیات النبی ﷺ کا منکر ہے (تفصیل اوپر گزر چکی ہے) وہ بدعتی ہے۔

(۱) دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی، مفتی محمد مدظلہ، مفتی ابولبابہ شاہ منصور۔ (۲) خیر المدارس ملتان، مفتی عبدالستار۔ (۳) دارالافتاء والارشاد لاہور، مفتی حمید اللہ جان مدظلہ۔ (۴) دارالافتاء باب العلوم کہروڑ پکا، مفتی ظفر اقبال مدظلہ۔ (۵) جامعہ دارالعلوم ربانیہ، مفتی شیر محمد مدظلہ، حافظ نذیر احمد مدظلہ، ابواحمد عبدالشکور۔

۴...... جو شخص عقیدہ حیات النبی ﷺ کا منکر ہو وہ بدعتی اور اہل السنۃ والجماعت سے خارج ہے۔

(۱) السید مفتی مہدی حسن، مفتی دارالعلوم دیوبند۔ (۲) مولانا جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد لاہور۔ (۳) مولانا محمد ضیاء الحق، مدرسہ جامعہ اشرفیہ لاہور۔ (۴) مولانا محمد سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ، محمود الحسن طیب، نصرت العلوم گوجرانوالہ۔ (۵) مفتی منظور احمد، مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان۔ (۶) مفتی ظہور احمد جامعہ رشیدیہ ساہیوال۔

حکم

منکرین حیات النبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنا مکروہ تحریمی اور ناجائز ہے۔

(۱) سید مفتی مہدی حسن، مفتی دارالعلوم دیوبند۔ (۲) مولانا جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد لاہور۔ (۳) مفتی محمد و مفتی ابولبابہ شاہ منصور، دارالافتاء والارشاد ناظم کراچی۔ (۴) مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ، محمود الحسن طیب، نصرت العلوم گوجرانوالہ۔ (۵) دارالافتاء والارشاد لاہور، مفتی حمید اللہ جان۔ (۶) مفتی حامد حسن، مفتی دارالعلوم عیدگاہ کبیر والہ۔ (۷) مفتی منظور احمد، مفتی قاسم العلوم ملتان۔ (۸) مولانا محمد ضیاء الحق مدرسہ جامعہ اشرفیہ لاہور۔ (۹) مفتی ظہور احمد، جامعہ رشیدیہ ساہیوال۔ (۱۰) مفتی محمد اصغر، جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد۔ (۱۱) مفتی شیر محمد، مفتی جامعہ ربانیہ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ (۱۲) مفتی ظفر اقبال، مفتی جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑ پکا۔ (۱۳) حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ''منکر حیات النبی ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھنا جائز نہیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق روا نہیں۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل ج ۱۰ ص ۵۱۴)

نوٹ: نقل بمطابق اصل ہے، ان کے علاوہ اور بھی بہت سے فتاویٰ جات اس پر موجود ہیں۔

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ
بَلْ أَحْيَاءٌ وَلٰكِنْ لَا تَشْعُرُونَ (القرآن)

اَلْاَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِي قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ (الحدیث)

حیاتِ انبیاء علیہم السلام

تالیف:

حضرت مولانا محمد الیاس گھمن مدظلہ